8190- عورت کے نکاح اوراس کے مال کا ولی

سوال

ہمیں یہ توعلم ہے کہ عورت کے نکاح کے وقت ولی کی موجودگی واجب ہے ، وہی اس کا نکاح کرے گا ، لیکن عورت اپنے ولی کی تحدید کیسے کرے گی ؟ اورکیا عورت کے تمام معاملات ولی ہی پورے کرے گا ؟

ہمیں اس کے بارہ میں معلومات مہیا کریں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

ولایت نکاح کے پانچ اسباب ہیں : ملکیت ، قرابت داری ، ولاء ، امامت ، وصایا ۔

صحت نکاح کے لیے ولی شرط ہے ، اورکسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ولی بغیر خود ہی اپنا نکاح کرلے یا بغیر کسی سبب کے ولی کے علاوہ کوئی اوراس کا نکاح کرے ، نہ تواصل میں اور نہ ہی قائم مقام اوروکیل بن کر ، اوراگر عورت خود ہی نکاح کرتی ہے تو یہ نکاح باطل ہوگا ۔

لیکن مال کے بارہ میں یہ ہے کہ عورت جب عاقلہ اور سمجھدار اور بالغ ہو تو وہ اپنے مال پر پورا اختیار رکھتی ہے ، اسے اس میں پورا تصرف کرنے کا حق حاصل ہے وہ جس طرح چاہے اس میں عوض یا بغیر عوض کے تصرف کرسکتی ہے مثلا خرید وفروخت یا پھر کرایہ اور قرض یا اپنا سارا یا مال کا کچھ حصہ صدقہ وہبہ وغیرہ کرسکتی ہے ۔

کسی ایک کو بھی اسے اس سے منع کرنے کا حق حاصل نہیں ، اورنہ ہی عورت کواس کام کے لیے کسی کی اجازت درکار ہے ، چاہے وہ عورت کنواری ہواوراپنے باپ کے ساتھ رہتی ہو یا بغیر باپ کے ، یا پھر وہ شادی شدہ ہو ۔

اور عورت کے لیے اپنی اولاد کے مال میں بھی تصرف کرنے کا حق حاصل ہے یعنی وہ اس میں سے کھا پی سکتی ہے ، جیسا کہ مرد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اولاد کے مال میں تصرف کرسکتا ہے ، اوراسی طرح عورت اپنے والدین کے مال سے جواس کے لیے مباح ہے کھا پی سکتی ہے اوراس میں تصرف کرسکتی ہے ۔

ماں کو اپنے چھوٹے بچوں اور مجنون کے مال کی ولایت حاصل ہے ، کیونکہ وہ اپنی اولاد پر دوسروں سے زیادہ شفقت کرنے والی ہے ۔

عورت اپنے خاوند کے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر نہ تو تصرف کرسکتی ہے اورنہ ہی اسے صدقہ کرسکتی ہے ، چاہے خاوند اسے صراحتا اجازت دے یا پھر عادت اور عرف سے مفہوم لیا جائے ۔

عورت وصی بھی بن سکتی ہے جب اس میں وصی کی شروط پائی جائیں تو اسے وصیت کے ذریعہ مال کی ولائت مل سکتی ہے ، چاہے وہ بچوں کی ماں ہو یا ان سے اجنبی ہو ۔

عورت وقف مال کی نگران بھی بن سکتی ہے ، بالاتفاق وقف میں تصرف اور نگرانی میں ولایت بھی حاصل ہوسکتی ہے ۔

واللہ اعلم.